۳۔ کفر کی قسمیں:

کفر کی چار قسمیں ہیں (۱) کفرِ انکار (۲) کفرِ عناد (۳) کفرِ جحود (۴) کفرِ نفاق۔

۱۔ کفرِ انکار عام لوگوں کا کفر ہے، جو عام طور پر جہالت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۲۔ کفرِ عناد، حق معلوم ہونے کے باوجود صرف ضد کی وجہ سے ہوتا ہے، جیسے ابو طالب کا کفر! وہ اس بات پر اڑ گیا تھا کہ قوم مجھے طعن نہ کرے کہ یہ اپنے آباء و اجداد کا دین چھوڑ کر بھتیجے کے پیچھے لگ گیا ہے!

۳۔ کفرِ جحود، وہ کفر ہے جو دیدہ و دانستہ مخالفت کی وجہ سے ہو۔ جیسا کہ ابو جہل اور فرعون وغیرہ کا کفر تھا ——— قرآنِ مجید میں ہے "وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا۔ (الآیۃ) (النمل: ۱۴)

۴۔ کفرِ نفاق یہ ہے کہ بظاہر ایمان ہو اور اندرونی طور پر کفر! ——— اس کی دو صورتیں ہیں: ۱۔ صمم اور (۲) شکوک، ان کی امثلہ "مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا" اور "أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ" ہیں۔ (البقرہ)

۴۔ وحی کا مفہوم:

لغتِ عرب میں وحی کا معنیٰ " الاعلام فی خفاء" یعنی "رازمیں آگاہ کرنا" اور شرع میں اس کا معنیٰ "الاعلام بالشرع" یعنی "شرع کی اطلاع دینا" ہے۔ (فتح الباری جلد اول ص ۹) امام نووی شرح بخاری میں فرماتے ہیں:

" وَفِي اصْطِلَاحِ الشَّرْعِ إِعْلَامُ اللهِ أَنْبِيَاءَهُ الشَّيْئَ إِمَّا بِكِتَابٍ أَوْ بِرِسَالَةِ مَلَكٍ أَوْ مَنَامٍ أَوْ إِلْهَامٍ "

یعنی "اصطلاحِ شرع میں (وحی کا مفہوم) اللہ تعالیٰ کا اپنے نبیوں کو مخصوص شئی سے آگاہ کرنا ہے۔ چاہے یہ کتاب کی صورت میں ہو، یا فرشتہ کو پیغام دے کر بھیجنے کی صورت میں، یا خواب اور الہام کے ذریعے ہو!"۔

سورۃ الشوریٰ کے آخر میں اور صحیح بخاری کے شروع میں وحی کی مختلف کیفیات کی تفصیل موجود ہے۔ وحی کا اطلاق کتابت۔ مکتوب۔ بعث۔ الہام۔ امر۔ ایماء۔ اشارہ اور آواز کے بعد